بائبل بارڈ

چھیالیسواں سبق (46) بائبل کیسے لکھی گئی۔

مقصد

ہیلو اور اچھا دن! یہ بائبل بارڈ ہے۔
ایک بارڈ ایک کہانی سنانے والا ہوتا ہے جو کسی خاص زبانی روایت سے وابستہ روایتی عبارتوں کی تلاوت کرتا ہے۔ میں یہاں تلاوت کرنے اور اس بات کو بڑھانے کے لیے آیا ہوں کہ بائبل کا لٹریچر اس بارے میں کیا کہتا ہے کہ خدا کون ہے اور کون انسان ہیں۔

سبق

یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم آج ہیں۔ بائبل 66 انفرادی کتابوں کا ایک مجموعہ ہے جو 40 سے زائد مصنفین کی طرف سے لکھی گئی تقریباً 1,600 سال کی مدت میں تقریباً 1,500 قبل مسیح سے شروع ہوتی ہے - تقریباً 100 عیسوی۔ 39 کتابوں میں جو پرانے عہد نامے کے مختلف افراد، لوگوں کے گروہوں، قوموں، اور سلطنتوں، مختلف مذاہب اور فلسفے کے لیے مواد تشکیل دیتے ہیں، سبھی قاری کے سامنے آتے ہیں۔ عہد نامہ قدیم کا مواد ماضی کی تاریخی سلطنتوں، مصر، اشوریہ، بابل، اور دیگر کے عروج و زوال کے دوران تیار کیا گیا تھا۔ یہ پوڈ کاسٹ اس سوال کا جواب دیتا ہے، بائبل کا متن دراصل کس طرح مرتب کیا گیا؟ آئیے کئی جگہوں کو دیکھتے ہیں جہاں ہمارے پاس اس سوال کا خاص جواب ہے۔
یرمیاہ 36:1-4 بائبل کے کچھ متن کی ایک مثال جو ایک کے ذریعہ بولی جاتی ہے اور دوسرے کے ذریعہ لکھی جاتی ہے۔
یہویاقیم بن یوسیاہ کے بادشاہ یہوداہ کے چوتھے سال میں، خداوند" کی طرف سے یہ کلام یرمیاہ پر آیا، 'ایک طومار لے اور اس پر وہ تمام باتیں لکھو جو میں نے تم سے کہی ہیں...' چنانچہ یرمیاہ نے باروک بن نیریاہ کو بلایا۔ اور جب یرمیاہ نے وہ تمام باتیں لکھیں جو خداوند نے اس سے کہی تھیں، باروک نے انہیں طومار پر لکھا۔
(NIV)

اکتوبر 2020 بائیبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن
Scanned with AltaScanner

مندرجہ بالا ہماری تین مثالیں بائبل کے متن کی تخلیق کے تین طریقوں کی وضاحت کرتی ہیں.

1.

خدا نے ایک شخص سے براہ راست بات کی، جس نے حکم دیا کہ خدا نے اسے کیا کہا، اور ایک اور سننے والے نے جو کہا وہ لکھ دیا۔

2.

خدا نے ایک شخص سے براہ راست بات کی، اور انہوں نے جو کچھ کہا وہ لکھ کر دوسرے کو دے دیا۔ اس مواد کی کاپیاں احتیاط سے بنائی گئی تھیں۔

3.

ایک شخص (اس معاملے میں لیوک) نے فیصلہ کیا کہ وہ واقعات کے بارے میں کیا جانتا تھا یا تو دوسرے مواد یا افراد کے حوالے سے، یا پہلے ہاتھ سے، خدا، یسوع مسیح، تاریخی واقعات کے بارے میں اپنے ذاتی تجربے سے۔ ، یا دیگر واقعات جو اس کے سامعین کو جاننے کی ضرورت ہے۔

متن کی نشر و اشاعت کے حوالے سے نقلیں کی گئیں۔ یہاں ہونے والے ایک طریقے کی ایک مثال ہے۔

استثنا 17:18-19: کاپیاں بنانے کے بارے میں، یہاں ایک نئے بادشاہ کے لیے ایک ہدایت ہے:

"جب وہ (ایک نیا بادشاہ) اپنی بادشاہی کا تخت سنبھالے گا، تو اسے اپنے لیے اس قانون کی ایک نقل ایک طومار پر لکھنی ہوگی، جو کاہنوں سے لی گئی ہے، جو لاوی ہیں۔ یہ اس کے ساتھ رہنا ہے، اور اسے عمر بھر اسے پڑھنا ہے..."

ہماری تین مثالوں میں، تحریر کی مخصوص تاریخ کو دیکھیں۔

یرمیاہ ایک بادشاہ کی حکومت کا مخصوص سال فراہم کرتا ہے جس میں خدا نے اس سے بات کی تھی۔ لوقا میں متن بادشاہوں، سیاسی رہنماؤں، اور یہاں تک کہ رومی دنیا کے لوگوں اور مقامات کے واقعات سے متعلق ہے۔ اس معلومات کو استعمال کرتے ہوئے، ہم تحریر کی درست تاریخ کر سکتے ہیں۔

Scanned with AltaScanner

متن میں موجود مستقبل کے واقعات کی بہت سی پیشین گوئیوں کی وجہ سے یہ اہم ہے۔ مثال کے طور پر، یرمیاہ کی دوسری عبارت میں، پیشین گوئیاں "... بابل پر آنے والی آفات" کے بارے میں ہیں۔ بائبل کے ماننے والے ان پیشین گوئیوں کے وقت میں تکمیل کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس بات کے ثبوت کے طور پر کہ خدا، جو انسانی واقعات کے ماضی، حال اور مستقبل کو ایک ہی وقت میں دیکھتا ہے، یہ پیغام ان لوگوں کو دیا۔

خلاصہ

طعنہ دینے والے جو مافوق الفطرت پر یقین نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ بائبل کی بہت سی پیشین گوئیاں جو ایک تاریخ میں کی گئی تھیں، جو بعد میں خاص طور پر مستقبل کی تاریخ میں پوری ہوئیں، جھوٹ ہیں۔ اگر اثر ہے تو، وہ سوچتے ہیں کہ بائبل کے ریڈیکٹر جو ایک پیشین گوئی شدہ واقعہ کے بعد رہتے تھے، نے متن میں ترمیم کی تاکہ پیشین گوئیوں کو پوسٹ ڈیٹ کیا جا سکے تاکہ یہ ظاہر ہو کہ وہاں ایک مافوق الفطرت بات چیت تھی! مذہب کے اکثر طبقے اس قیاس کو حقیقت کے طور پر پیش کرتے رہتے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑا سازشی نظریہ ہے جو بائبل کی 1,600 سالہ تحریری مدت کے دوران بہت سی انسانی نسلوں میں رونما ہونا تھا۔ ایسی سازش کو کامیاب بنانے کے لیے کئی نسلوں کے مدیروں کو، ایک دوسرے کو جانے بغیر، سینکڑوں نصوص پر قبضہ کرنا پڑا، معلوم دنیا میں پھیلے ہوئے بائبل کے اجزاء کی سینکڑوں کاپیاں تبدیل کرنی پڑیں گی۔

اگر آپ مافوق الفطرت پر یقین نہیں رکھتے ہیں، تو یہ تاریخ میں ہونے والے واقعات کا محاسبہ کرنے کا ایک آسان طریقہ ہے جو واضح طور پر مافوق الفطرت معلوم ہوتے ہیں۔ متن کو پڑھنے کے بعد، بائبل کے ہر قاری کو متن کی سچائی کے بارے میں فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ کیا یسوع نے واقعی ایک کوڑھی کو چھونے سے شفا دی؟ (لوقا 4:12) کیا یسوع نے ایک مفلوج کو شفا دی جو ایک بڑی بھیڑ کے سامنے اُس میں لے جایا گیا تھا؟ (لوقا 5:24) کیا یسوع نے مُردوں کو زندہ کیا؟ (لوقا 7:14.15-) کیا یسوع نے ایک گونگے آدمی سے بدروح نکالی تھی؟ (لوقا 11:14)

Scanned with AltaScanner

یسوع کے مخالفین، فریسیوں نے ان واقعات کو دیکھا (متن بیان کرتا ہے)۔ وہ انہیں خدا کے کام سے منسوب نہیں کرنا چاہتے تھے، کیونکہ اس سے یسوع کی تعلیمات کی توثیق ہوگی۔ تو انہوں نے کہا:
لوقا 11:15 فریسی یسوع کے اعمال کی مافوق الفطرت نوعیت کا محاسبہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔
شیاطین کے شہزادے بیلزبب کے ذریعے، وہ (یسوع) بدروحوں کو "نکال رہا ہے۔
یسوع کے مخالفین کو اس کی شفایابی کی مافوق الفطرت نوعیت کو تسلیم کرنا پڑا، لیکن خدا نے اسے تسلیم کرنے کے بجائے، انہوں نے یسوع کی شفایابی کو خدا مخالف شیطان کے کام سے منسوب کیا۔ یقیناً، یہ چالبازی جدید دور کے طعنہ زنی کرنے والوں کی مدد نہیں کرتی۔ یہ اب بھی مافوق الفطرت کو تسلیم کرتا ہے! اگر شیطان ہے تو خدا بھی کیوں نہیں ہوسکتا؟ اور سب سے بڑھ کر، اگر کوئی مافوق الفطرت ہے، تو اس کے بارے میں بائبل کا بیان کیوں درست نہیں ہو سکتا؟

نتیجہ

یہ بائبل بارڈ کام کرنے کا طریقہ ہے۔ مختصر تلاوت، قریب سے فوکس۔ کوئی خلفشار نہیں، خرگوش کے راستے نہیں۔ ٹوئٹر، انسٹاگرام اور فیس بک پر بائبل بارڈ کو فالو کریں۔
پر بائبل بارڈ کو کوئی سوال یا تبصرہ BibleBardUS@gmail.com بھیجیں۔ آپ کی شکایت کا جائزہ.
ان پلیٹ فارمز پر بائبل بارڈ کی پیروی کریں:
ٹویٹر:BibleBard
فیس بک:https://www.facebook.com/BibleBard
انسٹاگرام؛:https://www.instagram.com/biblebard/
ساؤنڈ کلاؤڈ:https://soundcloud.com/biblebard
iTunes:
http://feeds.soundcloud.com/users/soundcloud:users:398402436/sounds.rss۔

اکتوبر 2020 بائیبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن
Scanned with AltaScanner

یرمیاہ 51:59-61 بائبل کے کچھ متن کے ایک شخص کی براہ راست تحریر کی ایک مثال۔

یہ وہ پیغام ہے جو یرمیاہ نے عملہ کے افسر سرایاہ بن نیریاہ بن مہسریاہ کو دیا تھا جب وہ اپنی حکومت کے چوتھے سال میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے ساتھ بابل گیا تھا۔ یرمیاہ نے بابل پر آنے والی تمام آفات کے بارے میں ایک طومار پر لکھا تھا۔ اس نے سرایاہ سے کہا، 'جب تم بابل پہنچو تو دیکھو کہ تم ان تمام الفاظ کو بلند آواز سے پڑھو۔'
(NIV)

نئے عہد نامے میں ہمارے پاس یہ وضاحت موجود ہے کہ لوقا کی کتاب متن کے شروع میں کیسے لکھی گئی تھی۔
لوقا 1: 1-4 مصنف متن کی تخلیق کی وضاحت کرتا ہے۔
''بہت سے لوگوں نے اُن باتوں کا حساب کتاب کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے جو ہمارے درمیان پُوری ہوئی ہیں، جیسا کہ اُن لوگوں نے ہمیں سونپ دیا تھا جو پہلے سے گواہ اور کلام کے خادم تھے۔ اس لیے چونکہ میں نے خود شروع سے ہی ہر چیز کا بغور جائزہ لیا ہے، اس لیے مجھے بھی اچھا لگا کہ میں آپ کے لیے ایک منظم حساب لکھوں... تاکہ آپ کو ان باتوں کی یقین دہانی معلوم ہو جائے جو آپ کو سکھائی گئی ہیں۔''
(NIV)

یہ تین مثالیں اس بات کی وضاحت کے لیے کافی ہیں کہ بائبل کا متن کس طرح لکھا گیا۔ آج ہمارے پاس موجود کتاب میں مختلف متن کو کس طرح شامل کیا گیا، ترتیب دیا گیا اور ترتیب دیا گیا، یہ ایک اور کہانی ہے۔ لیکن آئیے آج صرف کتاب کے کسی حصے کے کسی بھی مجرد حصے کی تحریر پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔

بحث

مندرجہ بالا ہماری تین مثالیں بائبل کے متن کی تخلیق کے تین طریقوں کی وضاحت کرتی ہیں:

Scanned with AltaScanner